احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

سوموار 9 مارچ 2015ء 17 جمادی الاول 1436 ہجری 9 امان 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 56

بد ترین دعوت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ بدترین دعوت وہ ہے جس میں امیر لوگ تو بلائے جائیں مگر غریبوں کو نظر انداز کر دیا جائے اور دوسری طرف جو شخص کسی کی دعوت کو رد کرتا ہے وہ خدا اور اس کے رسول کا نافرمان ہے۔

(بخاری كتاب النكاح باب من ترك الدعوة فقد عصى اللّٰه ورسوله حديث:5177)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب روایت کرتے ہیں کہ مہمان نوازی کا یہ عالم تھا کہ شروع میں جب مہمانوں کی زیادہ کثرت نہیں تھی اور حضرت مسیح موعود کی صحت بھی نسبتاً بہتر تھی، آپ اکثر مہمانوں کے ساتھ اپنے مکان کے مردانہ حصہ میں اکٹھے بیٹھ کر کھانا کھاتے تھے اور کھانے کے دوران میں ہر قسم کی بے تکلّفانہ گفتگو کا سلسلہ جاری رہتا تھا۔ گویا ظاہری کھانے کے ساتھ علمی اور روحانی کھانے کا دستر خوان بھی بچھ جاتا تھا۔ ایسے موقعوں پر آپ عموماً ہر مہمان کا خود ذاتی طور پر خیال رکھتے تھے اور اِس بات کی نگرانی فرماتے تھے کہ اگر کبھی دستر خوان پر ایک سے زیادہ کھانے ہوں تو ہر شخص کے سامنے دستر خوان کی ہر چیز پہنچ جائے۔ عموماً ہر مہمان کے متعلق دریافت فرماتے رہتے تھے کہ کسی خاص چیز مثلاً دودھ یا چائے یا لسی یا پان کی عادت تو نہیں۔ اور پھر حتی الوسع ہر ایک کے لئے اُس کی عادت کے موافق چیز مہیا فرماتے تھے۔ بعض اوقات اگر آپ کو معلوم ہوتا کہ کسی مہمان کو اچار کا شوق ہے اور اچار دستر خوان پر نہیں ہوتا تھا تو خود کھانا کھاتے کھاتے اُٹھ کر اندرون خانہ تشریف لے جاتے اور اندر سے اچار لا کر ایسے مہمان کے سامنے رکھ دیتے تھے اور چونکہ آپ بہت تھوڑا کھانے کی وجہ سے جلد شکم سیر ہو جاتے تھے اس لئے سیر ہونے کے بعد بھی آپ روٹی کے چھوٹے چھوٹے ذرّے اٹھا کر منہ میں ڈالتے رہتے تھے تا کہ کوئی مہمان اِس خیال سے کہ آپ نے کھانا چھوڑ دیا ہے دستر خوان سے بھوکا ہی نہ اُٹھ جائے۔ (سیرت طیبہ صفحہ 113)

حضرت مفتی محمد صادق صاحب لکھتے ہیں کہ حضرت صاحب مہمانوں کی خاطر داری کا بہت اہتمام رکھا کرتے تھے۔ جب تک تھوڑے مہمان ہوتے تھے آپ خود اُن کے کھانے اور رہائش وغیرہ کا انتظام کیا کرتے تھے۔ جب مہمان زیادہ ہونے لگے تو خدام حافظ حامد علی صاحب، میاں نجم الدین صاحب وغیرہ کو تاکید فرماتے رہتے تھے کہ دیکھو مہمانوں کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔ اُن کی تمام ضروریات، خورونوش و رہائش کا خیال رکھا کرو۔ بعض کو تم شناخت کرتے ہو اور بعض کو نہیں۔ اس لیے مناسب یہ ہے کہ سب کو واجب الاکرام جان کر ان کی تواضع کرو۔ سردی کے ایام میں فرمایا کرتے مہمانوں کو چائے پلاؤ۔ ان سب کی خوب خدمت کرو۔ اگر کسی کو علیحدہ کمرے یا مکان کی ضرورت ہو تو اس کا انتظام کر دو اگر کسی کو سردی کا خوف ہو تو لکڑی یا کوئلہ کا انتظام کر دو۔'' (ذکر حبیب از حضرت مفتی محمد صادق صاحب صفحہ 195)

حضرت مفتی محمد صادق صاحب روایت کرتے ہیں:

ایک شب کا ذکر ہے کہ کچھ مہمان آئے جن کے واسطے جگہ کے انتظام کے لئے حضرت اماں جان حیران ہو رہی تھیں کہ سارا مکان تو پہلے ہی کشتی کی طرح پُر ہے۔ اب ان کو کہاں ٹھہرایا جائے۔ اس وقت حضرت مسیح موعود نے اکرام ضیف کا ذکر کرتے ہوئے حضرت بیوی صاحبہ کو پرندوں کا ایک قصہ سنایا۔ چونکہ میں بالکل ملحقہ کمرے میں تھا اور کوارٹروں کی ساخت پرانے طرز کی تھی۔ جن کی اندر سے آواز بآسانی دوسری طرف پہنچتی رہتی ہے۔ اس واسطے میں نے اس سارے قصہ کو سنا۔

فرمایا، دیکھو ایک دفعہ جنگل میں ایک مسافر کو شام ہوگئی۔ رات اندھیری تھی۔ قریب کوئی بستی اسے دکھائی نہ دی اور وہ ناچار ایک درخت کے نیچے رات گزارنے کے واسطے بیٹھ رہا۔ اس درخت کے اوپر ایک پرندے کا آشیانہ تھا۔ پرندہ اپنی مادہ کے ساتھ باتیں کرنے لگا کہ دیکھو یہ مسافر جو ہمارے آشیانہ کے نیچے زمین پر آ بیٹھا ہے یہ آج رات ہمارا مہمان ہے اور ہمارا فرض ہے کہ اس کی مہمان نوازی کریں۔ مادہ نے اس کے ساتھ اتفاق کیا اور ہر دو نے مشورہ کر کے یہ قرار دیا کہ ٹھنڈی رات ہے اور اس ہمارے مہمان کو آگ تاپنے کی ضرورت ہے اور تو کچھ ہمارے پاس نہیں۔ ہم اپنا آشیانہ ہی توڑ کر نیچے پھینک دیں تا کہ وہ ان لکڑیوں کو جلا کر آگ تاپ لے۔ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا اور سارا آشیانہ تنکا تنکا کر کے نیچے پھینک دیا۔ اس کو مسافر نے غنیمت جانا اور ان سب لکڑیوں کو تنکوں کو جمع کر کے آگ جلائی اور تاپنے لگا۔ تب درختوں پر اس پرندوں کے جوڑے نے پھر مشورہ کیا کہ آگ ہم نے اپنے مہمان کو بہم پہنچائی اور اس کے واسطے سینکنے کا سامان مہیا کیا۔ اب ہمیں چاہئے کہ اسے کچھ کھانے کو بھی دیں اور تو ہمارے پاس کچھ نہیں۔ ہم خود ہی اس آگ میں جا گریں اور مسافر ہمیں بھون کر ہمارا گوشت کھالے۔ چنانچہ ان پرندوں نے ایسا ہی کیا اور مہمان نوازی کا حق ادا کیا۔

(ذکر حبیب صفحہ 86)

اللہ کا منشاء سمجھیں

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''آئندہ کے لئے یاد رکھو کہ حقوقِ اخوت کو ہرگز نہ چھوڑو، ورنہ حقوق اللہ بھی نہ رہیں گے۔''

......''مجھے یہی بتایا گیا ہے کہ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّر ...... (الرعد:12) اللہ تعالیٰ کسی حالت میں قوم میں تبدیلی نہ کرے گا جب تک لوگ دلوں کی تبدیلی نہ کریں گے۔ ان باتوں کو سن کر یوں تو ہر شخص جواب دینے کو تیار ہو جاتا ہے کہ ہم نماز پڑھتے ہیں، استغفار بھی کرتے ہیں، پھر کیوں مصائب اور ابتلا آ جاتے ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی باتوں کو جو سمجھ لے وہی سعید ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا منشاء کچھ اَور ہوتا ہے۔ سمجھا کچھ اَور جاتا ہے اور پھر اپنی عقل اور عمل کے پیمانہ سے اسے ماپا جاتا ہے۔ یہ ٹھیک نہیں۔ ہر چیز جب اپنے مقررہ وزن سے کم استعمال کی جاوے تو وہ فائدہ نہیں ہوتا جو اس میں رکھا گیا ہے۔ مثلاً ایک دوائی جو تولہ کھانی چاہئے اگر تولہ کی بجائے ایک بوند استعمال کی جاوے تو اس سے کیا فائدہ ہوگا اور اگر روٹی کی بجائے کوئی ایک دانہ کھالے تو کیا وہ سیری کا باعث ہو سکے گا؟ اور پانی کے پیالے کی بجائے ایک قطرہ سیراب کر سکے گا؟ ہرگز نہیں۔ یہی حال اعمال کا ہے۔ جب تک وہ اپنے پیمانہ پر نہ ہوں وہ اوپر نہیں جاتے ہیں۔ یہ سنّت اللہ ہے جس کو ہم بدل نہیں سکتے''۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 270)

فضل جذب کرنے کا ذریعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

''اگر ہم نے یہ فضل جاری رکھنے ہیں تو عاجزی، محنت اور دعا کے ساتھ ان فضلوں کو جذب کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ خاص طور پر ان لوگوں کو جن کے سپرد بعض جماعتی خدمات ہوئی ہوئی ہیں۔ وہ خاص طور پر اس بات مدنظر رکھیں کہ یہ فضل جذب کرنے کے لئے ہمیں عاجزی، انکساری اور دعا اور محنت کی ضرورت ہے۔''

(روزنامہ الفضل 18 فروری 2014ء)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاء الاسلام پریس ....مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ....قیمت 5 روپے

خطبہ نکاح مورخہ 2 فروری 2013ء

بیان فرمودہ: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2 فروری 2013ء کو بیت فضل لندن میں درج ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

تشہد وتعوذ اور مسنون آیات قرآنیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج میں تین نکاحوں کا اعلان کروں گا۔ نکاح، شادی فریقین کا، دو رشتوں کا ایک ملاپ ہے۔ بعض آپس میں عزیزوں میں ہوتے ہیں بعض ایسی جگہوں پر ہوتے ہیں جہاں کوئی عزیزداری اس طرح نہیں ہوتی لیکن بہرحال احمدیت کا، (دین) کا ایک رشتہ قائم ہے۔

اللہ تعالیٰ نے جب بھی شادی یا نکاح کا موقعہ آیا تو اس بارہ میں ہمیں یہ توجہ دلائی کہ اس خوشی کے موقعہ پر نیکیوں پر قائم رہنا، تقویٰ پر چلنا، ایک دوسرے کا خیال رکھنا، ایک دوسرے کے رحمی رشتہ داروں کا خیال رکھنا، سچائی پہ قائم رہنا، بہت ضروری ہے۔ اگر یہ چیزیں تم میں قائم رہیں تو پھر تمہارے یہ رشتے بھی نبھتے رہیں گے۔ سچائی پر قائم رہو گے تو اللہ تعالیٰ اصلاح فرماتا رہے گا۔ غلطیوں کی، کوتاہیوں کی اصلاح ہوتی رہے گی۔ تمہاری بخشش کے سامان ہوتے رہیں گے اور تمہارے رشتے اس نہج پر چلتے رہیں گے جو خوشیاں لانے والے ہوں۔ پس ہمیشہ اس موقعہ پر لڑکے اور لڑکی کو، دونوں کے عزیزوں رشتہ داروں کو ان باتوں کا خیال رکھنا چاہئے کہ ہمارا زندگی کا جو اصل مقصد ہے اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمایا ہے کہ اس کی رضا کو حاصل کیا جائے اور وہ یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے جو احکامات ہیں ان پر چلا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے حقوق ادا کئے جائیں اور بندوں کے حقوق ادا کئے جائیں۔ پس نکاح کے موقعہ پر یہ بار بار کی یاددہانی اس لئے ہے کہ صرف خوشیوں میں ڈوب کے ان حقوق کو بھول نہ جانا۔ اگر یاد رکھو گے تو اللہ تعالیٰ تمہارے لئے ایسے سامان پیدا فرماتا رہے گا جو تمہاری اصلاح کا باعث بنتے رہیں گے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والے ہوں گے۔ اللہ کرے کہ آج قائم ہونے والے یہ رشتے ہر لحاظ سے بابرکت ہوں اور اپنے حقوق ادا کرنے والے ہوں۔

حضور انور نے فرمایا: پہلا نکاح عزیزہ مدیحہ عظیم قریشی کا ہے جو واقفہ نو بھی ہیں۔ مکرم قریشی محمد توفیق صاحب کی بیٹی ہیں جن کا تعلق امریکہ سے ہے۔ ان کا نکاح عزیزم محمد عمر اکبر مربی سلسلہ جنہوں نے کینیڈا سے جامعہ احمدیہ پاس کیا ہے، کے ساتھ دس ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر پر ہو رہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اور جو واقفینِ زندگی ہیں ان کی تو اور بھی زیادہ ذمہ داری ہوجاتی ہے کہ ایک دوسرے کے بھی حقوق ادا کریں اور رشتوں کے حقوق بھی ادا کریں۔ ماشاء اللہ یہ دونوں پرانے احمدی خاندان ہیں اور ایک کا تعلق تو ربوہ سے ہے۔ دوسرے کا کہاں تک ربوہ سے ہے یہ میں نہیں جانتا لیکن لڑکی والوں کو تو پرانے ربوہ کے رہنے والے جانتے ہیں۔ لڑکی کے دادا کا ربوہ میں الکیمسٹ کے نام سے میڈیکل سٹور ہوتا تھا۔

حضور انور نے لڑکی کے والد سے دریافت فرمایا کہ آپ انہیں کے پوتے ہیں نا؟ اس پر لڑکی کے والد نے بتایا کہ قریشی محمد شفیع صاحب میرے دادا تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: شروع میں وہی میڈیکل سٹور پر ہوتے تھے، بچپن میں ہم انہیں کو دیکھا کرتے تھے۔ آپ تو بعد کی پیداوار ہیں اور اسی طرح جو لڑکا ہے ان کا خاندان بھی پرانا احمدی خاندان ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے مبارک کرے۔

حضور انور نے فرمایا: دوسرا نکاح عزیزہ عائشہ احمد بنت مکرم منور احمد صاحب امریکہ کا ہے جو کہ سید اسد احمد شاہ صاحب ابن مکرم سید ندیم پاشا صاحب کے ساتھ بیس ہزار امریکن ڈالر حق مہر پر طے پایا ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ لڑکا کام تو یہاں کرتا ہے پھر حق مہر امریکن ڈالرز میں کیوں ہے پونڈز میں کیوں نہیں؟ حضور انور نے لڑکے کو مخاطب کرکے فرمایا تم نے رخصت ہونا ہے یا لڑکی نے رخصت ہونا ہے؟ لڑکے نے عرض کی کہ میں نے وہاں جانا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: یہ دونوں رشتے جو طے ہورہے ہیں یہ بھی پرانے خاندان ہیں اور ان کا بھی قادیان سے اور ربوہ سے تعلق ہے۔ منور صاحب میرا خیال ہے سکول کالج میں ہمارے سے کچھ آگے ہوتے تھے ان کو میں دیکھتا رہا ہوں۔ مزید خاندانی تعارف تو نہیں ہے۔ باقی ندیم پاشا صاحب جو اسد کے والد ہیں یہ سید عبداللہ شاہ صاحب کے بیٹے ہیں جو حضرت ام طاہر صاحبہ کے بھانجے تھے اور اس طرح اس خاندان کا ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب کے خاندان سے تعلق ہے۔

حضور انور نے فرمایا: تیسرا نکاح عزیزہ نعیمہ جبار چوہدری بنت مکرم عبدالجبار چوہدری صاحب کا ہے جو عزیزم عدیل احمد ملک ابن مکرم نعیم احمد ملک صاحب کے ساتھ دس ہزار پونڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔

حضور انور نے لڑکے سے دریافت فرمایا کہ آپ کیا کام کرتے ہیں؟ انہوں نے عرض کی کہ کال سینٹر میں کام کرتا ہوں۔

حضور انور نے فرمایا بچی جو ہے یہ واقفہ نو ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ بھی ہر لحاظ سے مبارک فرمائے۔ بلکہ تمام رشتے ہر لحاظ سے مبارک فرمائے۔

حضور انور نے تینوں نکاحوں کے فریقین میں ایجاب وقبول کروایا، رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی اور فریقین کو شرف مصافحہ بخشتے ہوئے مبارکباد دی۔

(مرتبہ: مکرم ظہیر احمد خان صاحب مربی سلسلہ)

مکرم سید سعید الحسن شاہ صاحب۔ مربی انچارج دی گیمبیا

مجلس خدام الاحمدیہ گیمبیا کا 31واں سالانہ اجتماع

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ گیمبیا کو مورخہ 26 تا 28 دسمبر 2014ء کو اپنا اکتیسواں سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

اِس اجتماع کا انعقاد اس دفعہ ملک کے وسط اور بانجل سے 175 کلومیٹر دور طاہر احمدیہ سیکنڈری سکول مانسا کونکو میں کیا گیا۔ طاہر احمدیہ سینئر سکول ملک کی ترقی میں عرصہ دراز سے اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے 1988ء کے دورہ گیمبیا کا یہ ایک شیریں پھل ہے جو علم کی روشنی کو خوب پھیلا رہا ہے۔ خدام الاحمدیہ کے اجتماع کا انعقاد سکول میں تعمیر کردہ نئے بہت بڑے ہال میں کیا گیا جبکہ کھیلوں کے لئے سکول کی وسیع و عریض گراؤنڈ استعمال کی گئی۔ اجتماع کے لئے وقارعمل کے ذریعے پورے سکول کو آراستہ کیا گیا تھا۔ مہمانوں کی آمد 25 دسمبر بروز جمعرات سے شروع ہوگئی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے براہ راست خطبہ جمعہ سنانے کے لئے ایم ٹی اے کا بندوبست کیا گیا تھا اور الحمدللہ ایک بڑی تعداد نے حضور انور کا خطبہ سننے کی سعادت پائی۔

افتتاحی اجلاس کی صدارت مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ نے کی۔ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور نظم سے ہوا۔ بعد ازاں مختلف غیراز جماعت احباب نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

امام صاحب pakli bah، ممبر نیشنل اسمبلی Hon. Njie Darboe of Jarra West، گورنر Salif Puye LRR نے اجتماع کے انعقاد پر مبارکباد پیش کی اور جماعت کے کردار کو معاشرہ کے لئے لازمی جزو قرار دیا۔

گورنر لوئر ریور ریجن نے ملک میں جماعت کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ آج کے معاشرہ میں قرآن کی تعلیم کو عام کرنا صرف احمدیت کا ہی کمال ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جماعت احمدیہ کا نام پورے ملک میں عزت ووقار کی تصویر بن گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسا معاشرہ جہاں ویڈیو فلمز اور انٹرنیٹ پر کوئی کنٹرول نہ ہو اور بچوں کی رسائی غیراخلاقی مواد تک بآسانی ہو وہاں چیلنجز کا سامنا کرنا آسان نہیں۔ جماعت کے سکولز اور دینی تعلیم تریاق کا کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے اجتماع کے انعقاد پر اپنی خوشی کا اظہار کیا۔

اجتماع کا مرکزی موضوع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کی روشنی میں خدمت خلق تھا۔ اس لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات کے حوالے سے ہی تمام تقاریر کے عناوین رکھے گئے۔ ان عناوین میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ، موجودہ مسائل کا حل خلافت میں، ایک احمدی خادم کی ذمہ داریاں شامل تھے۔

اجتماع کا اہم حصہ خدام واطفال کے علمی اور ورزشی مقابلہ جات تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خدام واطفال نے اِن مقابلوں میں بھرپور حصہ لیا۔ حاضرین میں انصار بھی شامل تھے اس لئے ان کے لئے میوزیکل چیئر کا دلچسپ مقابلہ کروایا گیا۔ اجتماع کے دوسرے دن خدام کی مجلس شوریٰ کا انعقاد ہوا جس میں نمائندگان شوریٰ نے حصہ لیا۔

اجتماع کے دوسرے روز اطفال الاحمدیہ کا علیحدہ اجلاس ہوا جس میں تقاریر اور علمی مقابلہ جات ہوئے۔

تیسرے روز اجتماع کا اختتامی اجلاس مکرم امیر صاحب جماعت گیمبیا کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم امیر صاحب نے پوزیشن لینے والے خدام واطفال میں انعامات تقسیم کئے۔ مکرم امیر صاحب نے اپنی اختتامی تقریر میں خدام کو زرّیں نصائح سے نوازا۔

اختتامی دعا کے ساتھ یہ بابرکت اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ اللہ کے فضل سے اجتماع کے تینوں دن تہجد باجماعت کا اہتمام کیا گیا۔ اسی طرح درس القرآن وحدیث بھی ہوئے۔

اس اجتماع کے شاملین کی کل تعداد 400 کے لگ بھگ تھی۔ اجتماع میں نومبائعین کی حاضری بھی کافی اچھی تھی۔ بعض پہلی دفعہ کسی بھی پروگرام میں شامل ہو رہے تھے۔

امسال کے اجتماع کی ایک خصوصیت عطیہ خون کا انتظام تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے 15 خدام نے عطیۂ خون دینے کی توفیق پائی۔ اس اجتماع کا آخری دن جلسہ سالانہ قادیان کا بھی آخری دن تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا لندن سے نشر ہونے والا جلسہ قادیان سے اختتامی خطاب خدام واطفال کے علاوہ انصار اور مہمان دوستوں کی ایک بڑی تعداد نے ایم ٹی اے کے ذریعے براہ راست دیکھا اور سنا۔ اجتماع کی خبر کو ملکی میڈیا نے بھرپور کوریج دی۔ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کے بابرکت نتائج پیدا فرمائے اور احمدیت کی روشنی کو پھیلاتا چلا جائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 30 جنوری 2015ء)

☆............☆............☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 118382 میں رانا خلیل احمد

ولد غلام حسین قوم راجپوت پیشہ ڈرائیور عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19/04/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ٹرک 6 ویل مالیتی -/7,00,000 پاکستانی روپے۔2۔ٹرک 10 ویل مالیتی -/13,00,000 پاکستانی روپے۔3۔گھر برقبہ 5 مرلہ دارالنصر شرقی نور مالیتی-/8,00,000 پاکستانی روپے۔4۔دکان۔اس وقت مجھے مبلغ -/50,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا خلیل احمد گواہ شد نمبر 1 فخر احمد فرخ ولد سیف الرحمان گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد برکت علی

مسل نمبر 118383 میں رعنا سحر اعوان

بنت نعیم احمد اعوان قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21/9 دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستانبقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09/08/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رعنا سحر اعوان گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد اعوان ولد طالب علی اعوان گواہ شد نمبر 2 تنویر الدین صابر ولد لعل دین صدیقی

مسل نمبر 118384 میں شاہدہ نعیم

زوجہ نعیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 34/2 دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31/08/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔جیولری گولڈ -/1,50,000 پاکستانی روپے۔2۔حق مہر مبلغ -/60,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شاہدہ نعیم گواہ شد نمبر 1 محمد اجمل فیضی ولد الحاج محمد علی فیض گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد عباس دین

مسل نمبر 118386 میں نداء کنول

بنت مبارک احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نداء کنول گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود احمد ولد مبارک احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 آصف محمود احمد بھٹی ولد مبارک احمد بھٹی

مسل نمبر 118387 میں عبدالمقیت باری

ولد عبدالباری طارق قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/2 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالمقیت باری گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 عبدالباری طارق ولد چوہدری لطیف احمد

مسل نمبر 118388 میں امتہ الحفیظ اختر

زوجہ عبدالرحمٰن اختر قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/19 طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔جیولری گولڈ 3 تولہ مالیتی...... پاکستانی روپے۔2۔سلور رنگ مالیتی -/800 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الحفیظ اختر گواہ شد نمبر 1 احسن سعید ولد سعید احمد گواہ شد نمبر 2 منور ولد محمد اعظم

مسل نمبر 118389 میں حمیدہ بیگم

زوجہ بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 29/3 رحمٰن کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19/04/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔جیولری گولڈ 5 تولہ مالیتی-/2,60,000 پاکستانی روپے۔2۔حق مہر مبلغ -/500 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حمیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 118390 میں دانش احمد

ولد خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/29 رحمٰن کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07/02/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔دانش احمد گواہ شد نمبر 1 انیس احمد ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 118391 میں فرزانہ یوسف

زوجہ ندیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/16 دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستانبقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19/08/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔جیولری گولڈ 332.220g مالیتی ...... پاکستانی روپے۔2۔حق مہر مبلغ -/1,00,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1,500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرزانہ یوسف گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد امتیاز ولد امتیاز احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ولد محمد شفیع

مسل نمبر 118392 میں صلاح الدین

ولد کرم دین قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔کیش مبلغ -/3,05,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صلاح الدین گواہ شد نمبر 1 ضیاء الدین ولد صلاح الدین گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد صلاح الدین

مسل نمبر 118393 میں عبدالسلام

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرائیں مارکیٹ داجل ضلع راجن پور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالسلام گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد ولد عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 انیق احمد ولد عبداللطیف

مسل نمبر 118394 میں طلحہ شکور

ولد عبدالشکور قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلم ٹاؤن راجن پور ضلع راجن پور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طلحہ شکور گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد ولد عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر شاہد اقبال ولد محمد سلیمان

مسل نمبر 118395 میں مشہود احمد

ولد عبد الغفور قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلم ٹاؤن راجن پور ضلع راجن پور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06/092014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مشہود احمد گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد ولد محمد لطیف گواہ شد نمبر 2 انیق احمد ولد لئیق احمد طاہر

مسل نمبر 118396 میں اسحاق احمد

ولد محمد نواز قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی الہٰ داد ضلع راجن پور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اسحاق احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس ولد عبدالرؤف گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد ولد محمد لطیف

مسل نمبر 118397 میں امۃ المتین بیگ

زوجہ اعجاز احمد بیگ قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/8 گلشن پارک گڑھی شاہو لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05/05/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔جیولری گولڈ 3 تولہ مالیتی-/1,50,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/27,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امۃ المتین بیگ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ناصر ولد عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد حلیم ولد چوہدری غلام حسین

مسل نمبر 118398 میں عامرہ طارق

زوجہ طارق محمود بھلی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8-E/1 اپر مال سکیم لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18/05/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔جیولری گولڈ 50 تولہ مالیتی -/22,50,000 پاکستانی روپے۔2۔گھر برقبہ 10 مرلہ لاہور مالیتی ...... پاکستانی روپے۔3۔دکان مالیتی-/40,00,000 پاکستانی روپے۔4۔حق مہر مبلغ -/1,25,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کرایہ دکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عامرہ طارق گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بھلی ولد محمود انور بھلی گواہ شد نمبر 2 حسان محمود بھلی ولد طارق محمود بھلی

مسل نمبر 118399 میں حسان محمود بھلی

ولد طارق محمود بھلی قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8-E/1 اپر مال سکیم لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18/05/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حسان محمود بھلی گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بھلی ولد محمود انور بھلی گواہ شد نمبر 2 برھان ظفر ولد سجاد ظفر

مسل نمبر 118400 میں عتیقہ محمود بھلی

بنت طارق محمود بھلی قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8-E/1 اپر مال سکیم لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18/05/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عتیقہ محمود بھلی گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بھلی ولد محمود انور بھلی گواہ شد نمبر 2 حسان محمود بھلی ولد طارق محمود بھلی

مسل نمبر 118401 میں زاہدہ صدف

بنت محمد یعقوب قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 10 گلی نمبر 1 آبادی تکیہ سناراں علامہ اقبال روڈ لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21/05/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ زاہدہ صدف گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ناصر ولد عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 عمران احمد ولد محمد انور

مسل نمبر 118402 میں فرحت بشیر

بنت بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رتن باغ مسجد مائی لاڈو لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/06/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرحت بشیر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ناصر ولد عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد حکیم رشید

مسل نمبر 118403 میں ثناء بشیر

بنت بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹھی رتن باغ مسجد مائی لاڈو لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/06/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثناء بشیر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ناصر ولد عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 118404 میں مبشرہ بشیر

بنت بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹھی رتن باغ مسجد مائی لاڈو لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/06/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبشرہ بشیر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ناصر ولد عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد حکیم رشید احمد

مسل نمبر 118405 میں حنا کنول

محمد صدیق گورائیہ قوم گورائیہ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 159 مسلم دین کالونی لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/03/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حنا کنول گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد محمد سعید گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد محمد رفیق

مسل نمبر 118406 میں صائمہ شاہد

زوجہ شاہد مسعود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1576/2 سی بلاک قیصر ٹاؤن لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20/02/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زیور مالیتی -/60,000 پاکستانی روپے۔ 2۔حق مہر مبلغ-/80,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔صائمہ شاہد گواہ شد نمبر 1 شاہد مسعود ولد مسعود احمد ثاقب گواہ شد نمبر 2 سید فرخ شاہ ولد سید مبشر احمد محمود

مسل نمبر 118407 میں روبینہ امانت

بنت امانت علی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نزد ریلوے پھاٹک نمبر 5 محلّہ علی پورہ لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07/03/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ روبینہ امانت گواہ شد نمبر 1 امانت علی ولد خیر دین گواہ شد نمبر 2 محمد لکھا ولد نور محمد

مسل نمبر 118408 میں عافیہ ظفر

بنت ظفر اقبال خان قوم پٹھان پیشہ طالبعلم عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/2 عباس نگر شمالی شاہدرہ لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/04/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 پاکستانی روپے ماہوار

بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عافیہ ظفر گواہ شد نمبر1 وحید ظفر ولد ظفر اقبال خان گواہ شد نمبر2 ظفر اقبال خان ولد عبدالقیوم خان شیروانی

مسل نمبر 118409 میں منیبہ ظفر

بنت ظفر اقبال خان قوم پٹھان پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/2 عباس نگر شالی شاہدرہ لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/05/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منیبہ ظفر گواہ شد نمبر1 وحید ظفر خان ولد ظفر اقبال خان گواہ شد نمبر2 ظفر اقبال خان ولد عبدالقیوم خان شیروانی

مسل نمبر 118410 میں عبدالرشید قریشی

ولد عبدالخالق قریشی قوم قریشی پیشہ پرائیوٹ ملازمت عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 131 ڈی بلاک جی سبزہ زار ملتان روڈ لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔بینک بیلنس مبلغ -/5,00,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالرشید قریشی گواہ شد نمبر1 سلمان رشید ولد عبدالرشید قریشی گواہ شد نمبر2 عبدالرحیم ولد عبدالکریم

مسل نمبر 118411 میں علیزے سلام احمد

بنت مرزا محمود احمد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن B-321 بلاک ویلنشیا ٹاؤن لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔علیزے سلام احمد گواہ شد نمبر1 مرزا محمود احمد ولد مرزا مقصود احمد گواہ شد نمبر2 معین الدین ولد غلام الدین

مسل نمبر 118412 میں سیدہ حجاب فاطمہ

بنت سید منور احمد شاہ قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن C-1-1-114 ٹاؤن شپ لاہور ضلع و ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01 اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سیدہ حجاب فاطمہ گواہ شد نمبر1 سید فرخ حفیظ ولد سید عزیز احمد شاہد گواہ شد نمبر2 سید منور احمد شاہد ولد سید احمد زمان شاہ

مسل نمبر 118413 میں سیدہ فوزیہ انجم

زوجہ سید منور احمد شاہ قوم سید پیشہ تدریس عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن C-1-1-114 ٹاؤن شپ لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/08/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 6 تولہ مالیتی...... پاکستانی روپے۔ 2۔حق مہر -/50,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7,500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سیدہ فوزیہ انجم گواہ شد نمبر1 سید فرخ حفیظ ولد سید عزیز احمد شاہد گواہ شد نمبر2 سید منور احمد شاہ ولد سید احمد زمان شاہ

مسل نمبر 118414 میں طیبہ ارم

بنت فقیر محمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jhaido Chak 36 ضلع قصور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08 اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طیبہ ارم گواہ شد نمبر1 محمد احسن ہمایوں ولد میاں محمد اسلم گواہ شد نمبر2 وسیم احمد ولد فقیر محمد

مسل نمبر 118415 میں سعدیہ مظہر

زوجہ چوہدری مظہر عقیل باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 33 جنوبی ضلع سرگودھا ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25/08/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور طلائی 5.5 تولہ مالیتی...... پاکستانی روپے۔ 2۔حق مہر -/30,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سعدیہ مظہر گواہ شد نمبر1 محمد اسلم باجوہ ولد چوہدری نبی بخش گواہ شد نمبر2 چوہدری مظہر عقیل باجوہ ولد چوہدری خورشید احمد باجوہ

مسل نمبر 118416 میں رفیعہ پروین

زوجہ محمد سرفراز احمد قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹہ جوئیہ ضلع سرگودھا ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/03/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور طلائی 3 تولہ مالیتی -/1,20,000 پاکستانی روپے۔2۔حق مہر -/5,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رفیعہ پروین گواہ شد نمبر1 محمد سرفراز احمد ولد احمد خان گواہ شد نمبر2 احمد خان ولد عمر حیات

مسل نمبر 118417 میں احمد توفیق

ولد احمد منیب انجم قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن B - 7 27 ہاؤسنگ کالونی جڑانوالہ ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احمد توفیق گواہ شد نمبر1 حسان محمود ولد زاہد محمود شیخ گواہ شد نمبر2 عبدالعلی نجیب ولد منظور احمد

مسل نمبر 118418 میں فرہاد علی

ولد عبدالغفور قوم آرائیں پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P-316 گلی نمبر 7 مسعودہ آباد سمن آباد ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29/08/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فرہاد علی گواہ شد نمبر1 توحید احمد ایاز ولد رشید احمد ایاز گواہ شد نمبر2 ابرار احمد ولد محمد اصغر

مسل نمبر 118419 میں طوبیٰ انعم

زوجہ سید بلال احمد طاہر قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک عبدالخالق تحصیل دینہ جہلم ضلع جہلم ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر مبلغ -/1,50,000 پاکستانی روپے۔ 2۔طلائی زیور 11.200 M.GRA مالیتی -/50,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طوبیٰ انعم گواہ شد نمبر1 سید بلال احمد طاہر ولد سید طاہر احمد شاہ گواہ شد نمبر2 سید اسامہ طاہر ولد سید طاہر احمد شاہ

مسل نمبر 118420 میں وقاص احمد چٹھہ

ولد منور حسین قوم چٹھہ پیشہ زراعت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12/06/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین 2 ایکڑ مالیتی -/22,00,000 پاکستانی روپے۔2۔مکان مالیتی -/2,00,000 پاکستانی روپے۔3۔موٹر سائیکل مبلغ -/30,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/10,000 پاکستانی روپے سالانہ آمد آز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔وقاص احمد چٹھہ گواہ شد نمبر1 اظہر حمید طارق ولد عبدالحمید طارق گواہ شد نمبر2 عابد احمد ولد محمد نواز

مسل نمبر 118421 میں نعیم اللہ

ولد عبدالقدیر قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11/06/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5,00 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعیم اللہ گواہ شد نمبر1 اظہر حمید طارق ولد عبدالحمید طارق گواہ شدنمبر2 وقاص احمد چٹھہ ولد منور حسین

مسل نمبر 118422 میں بشارت احمد

ولد غلام رسول قوم کھوکھر پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12/06/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بشارت احمد گواہ شد نمبر1 ظفراللہ خاں ولد سردار خان گواہ شدنمبر2 منیر احمد ولد نظام الدین

مسل نمبر 118423 میں ناصر عباس

ولد محمد عباس قوم آرائیں پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12/06/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ناصر عباس گواہ شد نمبر1 وقاص احمد چٹھہ ولد منور حسین چٹھہ گواہ شدنمبر2 اظہر حمید طارق ولد عبدالحمید طارق

مسل نمبر 118424 میں ناظم عباس

ولد محمد عباس قوم آرائیں پیشہ بڑھئی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12/06/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ناظم عباس گواہ شد نمبر1 اظہر حمید طارق ولد عبدالحمید طارق گواہ شدنمبر2 بشیر احمد ولد پیر محمد

مسل نمبر 118425 میں ثناء عباس

بنت محمد عباس قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12/06/2104 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثناء عباس گواہ شد نمبر1 اظہر حمید طارق ولد عبدالحمید طارق گواہ شدنمبر2 وقاص احمد ولد منور حسین

مسل نمبر 118426 میں عمارہ منیر

زوجہ احمد شیراز قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12/06/2014 میں وصیت کرتیہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زیور طلائی 10 تولہ مالیتی ...... پاکستانی روپے۔2۔حق مہر مبلغ -/5,00,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عمارہ منیر گواہ شدنمبر1 اظہر حمید طارق ولد عبدالحمید طارق گواہ شدنمبر2 احمد شیراز ولد نصراللہ خاں چٹھہ

مسل نمبر 118427 میں معزالدین

ولد مظفر احمد قوم رحمانی پیشہ طالبعلم وکسان عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12/06/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔معزالدین گواہ شدنمبر1 اظہر حمید طارق ولد عبدالحمید طارق گواہ شدنمبر2 وقاص احمد چٹھہ ولد منور حسین

مسل نمبر 118428 میں ارسلان احمد

ولد مظفر احمد قوم رحمانی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستانبقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12/06/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ارسلان احمد گواہ شد نمبر1 اظہر حمید طارق ولد عبدالحمید طارق گواہ شدنمبر2 وقاص احمد چٹھہ ولد منور حسین

مسل نمبر 118429 میں ارسلان اکرم

ولد ملک محمد اکرم قوم ملک پیشہ ملازمتیں عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی راہوالی ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15/06/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ارسلان اکرم گواہ شدنمبر1 مقصود احمد ولد مبارک احمد گواہ شدنمبر2 مبارک احمد ولد قطب الدین

مسل نمبر 118430 میں مظفر احمد

ولد محمد افضل قوم سید پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 2154CB تلونڈی راہوالی ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16/06/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مظفر احمد گواہ شد نمبر1 عبدالمجید بھٹی ولد محمد رمضان بھٹی گواہ شدنمبر2 مقصود احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 118431 میں صائمہ بشارت

بنت بشارت احمد قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صلامت پورہ راہوالی ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18/06/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صائمہ بشارت گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید بھٹی ولد محمد رمضان بھٹی گواہ شدنمبر2 وقاص احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 118432 میں بشارت احمد

ولد مبارک احمد قوم...... پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ گڑھی شاھو راہوالی ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18/06/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔مکان 5 مرلہ مالیتی -/12,00,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بشارت احمد گواہ شد نمبر1 عبدالحمید بھٹی ولد محمد رمضان بھٹی گواہ شدنمبر2 مبارک احمد ولد قطب الدین

مسل نمبر 118433 میں مابدہ کوکب

بنت محمد حنیف قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن A-5 شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔بالیاں 3 ماشہ مالیتی -/15,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مابدہ کوکب گواہ شدنمبر1 محمد حنیف ولد محمد حسین گواہ شدنمبر2 عبدالرحمٰن ولد محمد حنیف

مسل نمبر 118434 میں اصباح انعام

بنت محمد انعام قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24/08/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔بالیاں 3 ماشہ مالیتی -/15,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1,500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔اصباح انعام گواہ شدنمبر1 محمد انعام ولد محمد شفیع گواہ شدنمبر2 شاہد احمد طور ولد مبارک احمد طور

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم عطاء العلیم شاہد صاحب مربی سلسلہ اصلاح وارشاد مرکزیہ دارالشکر جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

کائنات ظفر بنت مکرم ظفر اقبال صاحب سیکرٹری تحریک جدید 6-11/L نے بعمر 11 سال قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 28 فروری 2015ء کو تقریب آمین کے موقع پر خاکسار نے بچی سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت کرنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم عبدالستار صاحب مربی سلسلہ وکالت وقف نو تحریر کرتے ہیں۔

دانیہ کلیم واقفہ نو بنت مکرم کلیم احمد صاحب آف بزرگوال ضلع گجرات نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے 9 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ اس کی تقریب آمین مورخہ 3 فروری 2015ء کو ہوئی۔ مکرم عطاء القیوم صاحب مربی سلسلہ نے بچی سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ عزیزہ کو قرآن کریم پڑھانے کی توفیق اس کی والدہ محترمہ فرح دیبا صاحبہ کو ملی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو قرآن کریم کی برکات سے نوازے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نکاح

مکرم طاہر احمد خالد صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے برادرِ نسبتی مکرم اسامہ ارشد صاحب متعلم درجہ خامسہ جامعہ احمدیہ ربوہ ابن مکرم محمد ارشد سندھو صاحب چک نمبر 105 گ-ب بنگے ضلع فیصل آباد کے نکاح کا اعلان ہمراہ محترمہ شمع خالد صاحبہ متعلمہ سرگودھا یونیورسٹی بنت مکرم خالد محمود سندھو صاحب مرحوم نصیر آباد غالب مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر مؤرخہ 28 فروری 2015ء کو بعد نماز عصر بیت مبارک ربوہ میں محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے کیا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم رضوان احمد صاحب دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم نسیم احمد صاحب سیکرٹری مال دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ ابن مکرم چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی مورخہ 23 فروری 2015ء کو حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 63 سال تھی۔ اگلے روز بیت بشیر میں بعد نماز عصر آپ کی نماز جنازہ مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب قائد عمومی مجلس انصاراللہ پاکستان نے پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد دعا بھی کروائی۔ ایک طویل عرصہ تک آپ مسلم کمرشل بنک ربوہ، فیصل آباد، جھنگ وغیرہ میں بطور مینیجر اور سیکنڈ مینیجر کام کرتے رہے۔ گزشتہ سال بنک سے ریٹائرمنٹ کے بعد آپ دارالرحمت شرقی الف میں سیکرٹری مال کے طور پر خدمت کر رہے تھے۔ آپ ایک نرم مزاج، شائستہ، خوش خلق اور خوش مزاج انسان تھے۔ آپ نے پسماندگان میں اپنی اہلیہ کے علاوہ دو بیٹے خاکسار، مکرم عثمان احمد صاحب ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ اور ایک بیٹی مکرمہ لبنیٰ لقمان صاحبہ اہلیہ مکرم لقمان احمد قریشی صاحب کراچی سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم احمد حسین رانا صاحب نائب امیر ضلع ننکانہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ محترمہ سلامت ناہید صاحبہ سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب مورخہ 11 دسمبر 2014ء کو فاطمہ میموریل ٹرسٹ ہسپتال لاہور میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھی۔ مقامی طور پر ان کی نماز جنازہ اسی روز رات 7 بجے مکرم انصر محمود صاحب مربی سلسلہ سانگلہ ہل نے پڑھائی اور میت ربوہ لائی گئی جہاں رات 9 بجے مکرم ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ نے احاطہ دارالضیافت میں پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد دعا بھی مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب نے ہی کروائی۔ مرحومہ 71 برس کی عمر میں اپنے مولا حقیقی کے حضور حاضر ہو گئیں۔ 51 سال قبل میرے عقد میں آئیں۔ اس سارے عرصہ میں انہوں نے وفا سے ساتھ دیا خاص طور پر جب خاکسار کو 67-1966 میں بفضل اللہ تعالیٰ احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی۔ اور سسرالی رشتہ داروں نے میری اہلیہ محترمہ کو مشورہ دیا کے بیٹے (آفتاب احمد جاوید جس کی عمر اس وقت ایک سال سے بھی کم تھی) کو بھیج دو اور علیٰحدگی اختیار کر لو۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے موصوفہ کو ایسی توفیق اور بصیرت عطا کی کہ احمدیت کو قبول کر لیا اور کسی کی پرواہ نہ کی۔ مہمان نواز خاص طور پر واقفین زندگی اور عزیز و اقارب سے محبت سے پیش آتی تھیں۔ چندہ جات کی ادائیگی بروقت کرتی اور مختلف اوقات میں تحریکات پر زیور پیش کر دیتیں۔ سانگلہ ہل میں مربی ہاؤس کی تعمیر پر بھی زیور پیش کر دیئے۔ عسر اور یسر میں بھی بھرپور ساتھ دیا۔ ہر وقت اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتی رہیں آخر دم تک تہجد کی ادائیگی کبھی کھڑے ہو کر اور کبھی بیٹھ کر کی اور دعاؤں کی بھرپور توفیق پائی۔ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں آفتاب احمد جاوید صاحب جرمنی، مکرم آصف تنویر خالد صاحب پرتگال، مکرم عاطف شکیل صاحب لاہور، مکرم کاشف عقیل احمد صاحب لاہور، مکرم احمد طاہر صاحب سانگلا ہل اور بیٹی محترمہ فرحت ناہید صاحبہ لاہور چھوڑی ہیں۔ مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

اس غم کی گھڑی میں احباب جماعت نے بھرپور تعاون کیا اور ہماری ڈھارس بندھائی، تجہیز و تدفین اور خوراک و طعام مرکز سلسلہ میں آنے جانے کے لئے گاڑیوں کا بندوبست سب کچھ اس خوش اسلوبی سے انجام دیا گیا کہ ہمیں کسی قسم کی تکلیف پیش نہیں آئی۔ رات کا وقت ہونے کے باوجود احباب جماعت شامل ہوئے۔ مرحومہ کی تعزیت کیلئے آنے والے تمام احباب کا خاکسار تہہ دل سے ممنون و مشکور ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمد ادریس بشیر صاحب رحمٰن کالونی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پھوپھو اور خوشدامن مکرمہ شمیم مسرت صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا محمد رشید صاحب مورخہ 21 فروری 2015ء کو بعمر 73 سال مختصر علالت کے بعد بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ مکرم ماسٹر محمد ابراہیم سارچوری صاحب کی بہن تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں 4 بیٹے اور 3 بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم مرزا انور الحق صاحب واقفِ زندگی بطور مربی سلسلہ بینن میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ ان کی میت سمن آباد لاہور سے ربوہ لائی گئیں۔ اسی روز مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے بیت مبارک ربوہ میں بعد نماز عصر نمازِ جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ مرحومہ بے شمار خوبیوں کی مالک تھیں۔ عزیز رشتہ داروں سے انتہائی پیار سے پیش آتیں۔ سادہ مزاج، قناعت پسند، کم گو اور صابر و شاکر خاتون تھیں۔ پنجوقتہ نمازی تھیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نعمت اللہ جاوید صاحب مربی سلسلہ ضلع قصور تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم عنایت اللہ صاحب سابق اکاؤنٹنٹ محمود آباد فارم ضلع عمرکوٹ حال دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ 81 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی 2 مارچ 2015ء کو وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 2 مارچ کو بعد نماز مغرب بیت مبارک میں مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد صدر انجمن احمدیہ نے دعا کروائی۔ آپ نے لمبا عرصہ محمد آباد اسٹیٹ سندھ میں بطور کارکن تحریک جدید اور بعد میں محمود آباد فارم میں خدمت کی توفیق پائی۔ آپ محمود آباد فارم میں 17 سال تک صدر جماعت رہے، ناظم انصاراللہ ضلع عمرکوٹ کے علاوہ کئی ضلعی و مقامی عہدوں پر کام کرتے رہے۔ مرحوم نے اہلیہ کے علاوہ 5 بیٹے خاکسار، مکرم کرامت اللہ عارف صاحب سانگھڑ، مکرم ولایت اللہ صاحب حیدرآباد، مکرم کفایت اللہ صاحب ناروے، مکرم ڈاکٹر محمود احمد ناصر صاحب واقف زندگی لائبیریا، 4 بیٹیاں مکرمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم مظفر احمد خلیل صاحب ناروے، مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ اہلیہ مکرم طاہر احمد مبشر صاحب مربی سلسلہ ٹاؤن شپ لاہور، مکرمہ امۃ القیوم صاحب اہلیہ مکرم محمد شعیب خالد صاحب حیدرآباد، مکرمہ امۃ الحئی ریحانہ صاحبہ اہلیہ مکرم مزمل بشیر شاہد صاحب کراچی، 3 پوتے، 6 پوتیاں، 8 نواسے اور 7 نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کی ساری اولاد ہی اللہ کے فضل سے جماعتی عہدوں پر خدمات بجا لا رہی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے اور لواحقین کو مرحوم کی نیکیوں کو جاری رکھنے والا اور خادم دین بنائے۔ آمین

گوندل کے ساتھ پچاس سال

گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی

بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ

فون: 0300-7709458,0301-7979258, 6212758

مکرم قیصر محمود صاحب

کرکٹ ورلڈکپ کے بعض دلچسپ واقعات

1975ء سے شروع ہونے والے ورلڈکپ میں ہر بار ایسے واقعات رونما ہوتے ہیں جن سے شائقین مدت تک محظوظ ہوتے رہتے ہیں۔ کچھ ایسے ہی دلچسپ واقعات آپ کیلئے پیش ہیں۔

ورلڈکپ میں ٹیسٹ اننگ

1975ء میں کھیلے جانے والے پہلے ورلڈکپ میں کئی ٹیمیں ون ڈے میچ کو بھی ٹیسٹ میچ کی طرح کھیلتی رہیں۔ انگلینڈ اور انڈیا کے درمیان کھیلے جانے والے میچ میں انگلینڈ کے 334 رنز کے جواب میں انڈیا نے 60 اوورز میں صرف 132 رنز بنائے اور وہ بھی صرف تین وکٹوں کے نقصان پر۔ سنیل گواسکر نے تو انتہا کردی انہوں نے اپنی ''شاندار'' بلے بازی سے پورے 60 اوورز کریز پر رہتے ہوئے ناٹ آؤٹ 36 رنز بنائے اور وہ بھی 174 بالز پر۔

کیچ نہیں ورلڈکپ ڈراپ کردیا

1999ء کے ورلڈکپ میں سپرسکس کے ایک اہم میچ میں جنوبی افریقہ کے 271 کے جواب میں آسٹریلیا کی بیٹنگ جاری تھی اور کریز پر آخری قابل اعتماد کھلاڑی اسٹیوواہ موجود تھے۔ 56 کے انفرادی سکور پر جنوبی افریقہ کے فیلڈر ہرشل گبز نے اسٹیوواہ کا ایک آسان کیچ تھام لیا اور خوشی سے اُوپر اُچھالنے لگے تھے کہ گیند ہاتھ سے پھسلا اور نیچے گر گیا۔ یوں اسٹیوواہ آؤٹ ہونے سے بچ گئے۔ اسٹیوواہ ہرشل گبز کے پاس آئے اور بولے ''تم نے کیچ نہیں ورلڈکپ ڈراپ کردیا ہے'' اور یہ بات درست بھی ثابت ہوئی جب آسٹریلیا یہ میچ جیت کر سیمی فائنل میں پہنچ گیا اور بعد میں فائنل میں بھی پاکستان کو شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کیا۔

ایک بال پر 22 رنز

1992ء کا ورلڈکپ بارش سے متاثرہ میچز کی وجہ سے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ بارش سے متاثرہ میچ سے پاکستان کی ٹیم نے انگلینڈ کے خلاف صرف 74 رنز پر آؤٹ ہوکر بھی ایک قیمتی پوائنٹ حاصل کیا جس کے باعث وہ سیمی فائنل کھیلنے میں کامیاب رہی۔

اسی طرح جنوبی افریقہ اور انگلینڈ کے درمیان سیمی فائنل کے دوران جب بارش شروع ہوئی تو جنوبی افریقہ کو 13 بالز پر 23 رنز درکار تھے۔ میچ کچھ وقفہ کے بعد دوبارہ شروع ہوا تو اب جنوبی افریقہ کو 22 سکور صرف ایک بال پر بنانا تھا۔ جو مشکل نہیں بلکہ ناممکن تھا۔ یوں جنوبی افریقہ اپنا پہلا ورلڈکپ کھیلتے ہوئے سیمی فائنل میں بارش سے متاثر میچ کے بے رحم قانون کی شکار ہوگئی۔

کارنر ٹائیگرز سب پر حاوی

1992ء کے ورلڈکپ میں پاکستان پانچ میچ کھیل کر پوائنٹس ٹیبل پر نو ٹیموں میں آٹھویں نمبر پر تھا۔ ایسے وقت میں کپتان نے اپنے کھلاڑی کو کارنر ٹائیگرز کہہ کر ان میں ایک نئی روح پھونک دی اور اس کے بعد پاکستان نے آسٹریلیا، سری لنکا، نیوزی لینڈ کو ہرا کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی اور سیمی فائنل اور فائنل جیت کر ٹائٹل اپنے نام کیا۔

ریورس سویپ مہنگا پڑا

1987ء کے ورلڈکپ فائنل میں انگلینڈ، آسٹریلیا کے خلاف 253 رنز کا تعاقب نہایت عمدگی سے کررہا تھا۔ صرف دو کھلاڑی آؤٹ تھے اور سکور 135 تھا۔ انگلینڈ کے کپتان مائیک گیٹنگ کو نہ جانے کیا سوجھی کہ پارٹ ٹائم باؤلر ایلن بارڈر کی ایک بال پر ریورس سویپ کھیل بیٹھے۔ بال ان کے بلے سے ٹکرا کر کندھے کو چھوتی ہوئی ہوا میں چلی گئی اور وکٹ کیپر نے ایک آسان کیچ تھام کر آسٹریلیا کی فتح کی بنیاد رکھ دی۔ یوں مائیک گیٹنگ کی چھوٹی سی غلطی کے باعث انگلینڈ ورلڈ چیمپئن نہ بن سکا۔

سپورٹس مین سپرٹ کا بہترین مظاہرہ

1987ء کے ورلڈکپ میں کورٹنی والش نے سپورٹس مین سپرٹ کا ایسا مظاہرہ کیا جواب تک یاد کیا جاتا ہے۔ پاکستان کو ویسٹ انڈیز کے خلاف ایک اہم میچ میں جیت کے لئے آخری اوور میں 14 رنز درکار تھے۔ عبدالقادر کے شاندار چھکے کی بدولت پہلی پانچ گیندوں پر 12 رنز بن گئے آخری بال پر دو رنز درکار تھے۔ کورٹنی والش بال کروانے آئے تو سلیم جعفر کریز سے باہر تھے۔ والش چاہتے تو سلیم جعفر کو رن آؤٹ کر کے میچ جیت سکتے تھے۔ لیکن والش نے صرف وارننگ دی اور بعد میں عبدالقادر نے دو رنز لے کر پاکستان کو فتح سے ہمکنار کیا۔ تاہم کورٹنی والش کو بھی سپورٹس مین سپرٹ کا نمونہ دکھانے پر بے شمار انعامات سے نوازا گیا۔

بہترین بیٹنگ

2007ء کا ورلڈکپ ویسٹ انڈیز میں کھیلا گیا۔ فائنل میں آسٹریلیا کے ایڈم گلکرسٹ نے سری لنکا کے خلاف شاندار بلے بازی کرتے ہوئے 104 گیندوں پر 149 رنز کی شاندار اننگ کھیلی۔ سنچری بنانے کے بعد انہوں نے تماشائیوں سے داد وصول کرتے وقت اپنی ہتھیلی کی طرف اشارہ کیا۔ اصل بات یہ تھی کی گلکرسٹ انہیں وہ سکواش دکھانے کی کوشش کررہے تھا جو انہوں نے اپنے گلوز میں رکھا تھا جس سے اس کی بلے پر گرفت مضبوط ہوگئی تھی۔ کئی لوگوں نے گلکرسٹ کے اس فعل پر اعتراض بھی کیا لیکن تمام کیریئر میں گلکرسٹ کی صاف ستھری کرکٹ کھیلنے کی وجہ سے لوگوں نے اس تنقید کو کوئی اہمیت نہ دی۔

ڈکی برڈ کی ٹوپی

1975ء کے ورلڈکپ فائنل کے اختتام سے قبل ہی تماشائی گروانڈ میں داخل ہوگئے اور اسی دوران ایک تماشائی نے امپائر ڈکی برڈ کی ٹوپی بھی ان کے سر سے اُچک لی۔

ڈکی برڈ بتاتے ہیں ورلڈکپ کے بعد ایک بار میں بس میں سفر کررہا تھا تو میں نے اپنی ٹوپی ایک شخص کے سر پر دیکھی۔ میں نے پوچھا کہ تم نے یہ ٹوپی کہاں سے لی تو وہ بولا 'کیا تم مشہور زمانہ امپائر ڈکی برڈ کو نہیں جانتے؟ ورلڈکپ کے فائنل کے اختتام سے قبل میں اور میرے ساتھی گراؤنڈ میں داخل ہوگئے لیکن میں اپنے ساتھیوں سے بازی لے گیا اور ڈکی برڈ کی ٹوپی ان کے سر سے اتار کر بھاگنے میں کامیاب ہوگیا۔''

سال 1880ء کے بعد 2014ء گرم ترین سال رہا

امریکہ کے سائنسدانوں کی طرف سے دو جائزوں کے مطابق 2014ء کا سال 1880ء سے لے کر اب تک کا گرم ترین سال رہا۔

نیویارک میں ناسا کے گوڈارڈ انسٹیٹیوٹ آف سپیس سٹڈیز کے سائنسدانوں کی طرف سے زمینی سطح کے درجہ حرارت کے متعلق کئے گئے تجزیے کے مطابق سال 2014ء کا اوسط درجہ حرارت 14.68 سینٹی فارن ہائیٹ تھا جو کہ بیسویں صدی کے اوسط درجہ حرارت سے 1.22 سینٹی گریڈ زیادہ تھا۔

ناسا کا کہنا ہے کہ 1880ء سے اب تک سطح (زمین) کا اوسط درجہ حرارت 0.8 ڈگری سیلسیس بڑھ گیا ہے اور گزشتہ تیس سالوں میں اس مظہر کی زیادہ تر وجہ سیارے کا فضا میں کاربن ڈائی آکسائیڈ اوران سے پیدا کردہ اخراج ہے۔

عالمی ریکارڈ کے مطابق دس گرم ترین سالوں میں سے نو سال وہ ہیں جو 2000ء سے گرم ترین سال تھے۔

(وائس آف امریکہ 17 جنوری 2015ء)

تحریک عطیہ چشم میں حصہ لیں

ربوہ میں طلوع وغروب 9۔ مارچ

طلوع فجر	5:05
طلوع آفتاب	6:25
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	6:14

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

9 مارچ 2015ء

6:35 am	وقف نو اجتماع
8:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 فروری 2015ء
9:55 am	لقاء مع العرب
12:05 pm	بیت طاہر کا افتتاح 11 فروری 2012ء
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 مئی 2009ء

اعتذار

آج کے الفضل 9 مارچ 2015ء کے شمارہ میں صفحہ 3 تا 6 شامل نہیں ہیں۔ احباب مطلع رہیں۔
(ادارہ الفضل)

مکان برائے فروخت
10 مرلہ فرنٹ پلاٹ (37 فٹ فرنٹ) محلّہ دارالیمن غربی مکان نمبر 19/21 حلقہ شکر ربوہ میں برائے فروخت ہے۔ اس میں 2 کمرے، ٹائلٹ، 4000 لیٹر پانی کی ٹینکی، چاردیواری، گیٹ، پانی کا کنکشن، بجلی کا کنکشن موجود ہیں۔ قیمت 17 لاکھ روپے۔ سنجیدہ وخواہشمند حضرات رابطہ کریں۔ رابطہ نمبر: 0476211070

ایکسپریس کوریئر سروس
دنیا بھر میں چھوٹے بڑے پارسل اور کاغذات بھجوانے پر
کم ریٹس میں تیز ترین ڈیلیوری
DHL اور FEDEX کے ذریعہ 72 گھنٹے میں ڈیلیوری کی سہولت
گھر سے سامان پک کرنے کی سہولت
اعلیٰ سروس ہماری پہچان
Express Courier Service
نزد MCB بنک بالمقابل بیت المہدی گولبازار ربوہ
فون: 0476214955,0476214956
شیخ زاہد محمود: 0321-7915213

سیل۔ سیل۔ سیل
لہنگا، ساڑھی اور تمام گرم مردانہ، لیڈیز کپڑے کی ورائٹی پر سیل جاری ہے
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ
0476-213155

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
Mob:03007700369
اقصیٰ روڈ ربوہ

FR-10